انسدادِ دہشت گردی سرگودھا کے جج کے خط کا معاملہ

- پاکستان تحریک انصاف نے اسلام آباد ہائیکورٹ کے 6 ججز کے بعد انسدادِ دہشت گردی عدالت کے جج کا خط ہر پہلو سے تشویشناک اور عدلیہ پر چھائے جبر و مداخلت کے منحوس سایوں کی نشاندہی کرتے ہیں
- اسلام آباد ہائیکورٹ کے 6 ججز کی جانب سے جیوڈیشل کنونشن کے انعقاد کا مطالبہ نہایت معقول اور سنگین ترین صورتحال میں عدلیہ کی آزادی اور مستقبل کیلئے اہم تھا
- چیف جسٹس آف پاکستان بدقسمتی سے حالتِ انکار (denial) میں ہیں جبکہ ان کی دہلیز سے لیکر نیچے تک پوری عدلیہ ملک میں لاقانونیت کا دھندہ چلانے والے ریاستی ہرکاروں کے شکنجے میں قید ہے
- ملک کو دستور، قانون، جمہوریت اور بنیادی حقوق کا مقتل بنانے والوں نے عدلیہ کو ترجیحی بنیادوں پر جکڑا اور ڈر، خوف اور لالچ کے ذریعے ججز کو قانون کی حکمرانی سے باز رکھنے کی کوشش کی
- یہ ایک مسلّمہ حقیقت ہے کہ ہماری عدلیہ اپنے قدموں پر کھڑی ہوتی تو کسی ظالم، جابر اور فسطائی کو ملک میں لاقانونیت کا دھندہ چلانے کی ہمت نہ ہوتی
- انسدادِ ہشتگردی عدالت کے خط پر چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ کی جانب سے نوٹس اور کارروائی خوش آئند اور نہایت قابلِ تحسین ہے
- عدلیہ میں ریاستی ایجنسیوں کی مداخلت اور ججز پر دباؤ ایک سنگین ترین مسئلہ ہے، اسے سرد خانے کی نذر کرنے کے خواہاں کردار ملک اور عدلیہ کی بجائے کسی شخصی ایجنڈے کے پیروکار ہیں
- چیف جسٹس آف پاکستان اپنے منصب اور حلف سے وفا کریں اور عدلیہ سے وفاداری نبھاتے ہوئے فوری ملک گیر جیوڈیشل کنونشن طلب کریں
- ریاستی ہرکاروں کی بے لگام کارروائیوں کے تباہ کن اثرات سے اداروں اور شہریوں کو بچانے اور ریاستی تنخواہ دار اداروں / شخصیات کو آئین کا تابع بنانے کیلئے مؤثر میکانزم وضع اور لاگو کیا جائے

ترجمان تحریک انصاف | منجانب: مرکزی میڈیا ڈیپارٹمنٹ